Pakistan Tehreek-e-Insaf
Central Media Department

سپریم کورٹ آف پاکستان میں ایڈہاک ججز کی تقرریوں کا معاملہ

پاکستان تحریک انصاف نے سپریم کورٹ میں ایڈہاک ججز کی تقرریوں کو نہایت غیر شفّاف، غیر ضروری اور خلافِ عدل قرار دے دیا، ایڈہاک ججز کی تقرریوں کو چیف جسٹس آف پاکستان اور مینڈیٹ چور سرکار کے مابین مک مکا کا نتیجہ قرار دے کر مسترد کر دیا، سپریم کورٹ کو ''فردِ واحد'' کی چوپال بنانے کی کوششوں کی ہر سطح پر مخالفت اور مزاحمت کا اعلان مخصوص نشستوں کے معاملے پر تاریخی اکثریتی فیصلے کے بعد سپریم کورٹ کو باضابطہ تباہی کے گھاٹ اتارنے کے منصوبے میں تیزی لائی گئی ہے، ایڈہاک ججز کی تقرری کے ذریعے سپریم کورٹ کی حقیقی ساخت تباہ کر کے مصنوعی طریقے سے فردِ واحد کی عددی برتری کا اہتمام کیا جا رہا ہے، ایڈہاک ججز کی آڑ میں واضح تعصّبات اور نہایت قابلِ اعتراض کردار کے حامل ججوں کو پھر سے سپریم کورٹ کا حصہ بنانے کی کوشش کی جارہی ہے، ان ججز میں ایک شخص وہ بھی شامل ہے جو بطور نگران شہریوں کے بنیادی حقوق کی پامالیوں، لاقانونیت کی سرپرستی کرنے، دورانِ انتخاب لیول پلینگ فیلڈ چھیننے اور عوام کے ووٹ کے حق پر کھلا ڈاکہ ڈالنے جیسے شرمناک جرم میں شریک رہا ہے،

ایڈہاک ججز کے ذریعے سپریم کورٹ کو من پسند افراد کی آماجگاہ بنانے سے پہلے چیف جسٹس آف پاکستان نے سینیارٹی کا مسلّمہ اصول پیروں تلے روند کر عدالتوں کو ایک ''غیر اعلانیہ آمر'' کی چوپال بنانے کی کوشش کی،

آئین سے وفادار بااصول ریٹائرڈ ججز سے توقع ہے کہ وہ عدالت کی تباہی کے اس مکروہ عمل کا حصہ بننے سے گریز کریں گے، چیف جسٹس کو زیرِ التواء مقدّمات کو نمٹانے کیلئے آئین کا ہاتھ میں اٹھائیں اور پچھلے دو برس کے دوران بے گناہ شہریوں کے خلاف خالص سیاسی بنیادوں پر قائم کئے جانے والے ہزاروں جھوٹے مقدمات کے فوری اخراج سے اس عمل کا آغاز کریں، من پسند کیسز، من پسند ججز، من پسند بنچز، من پسند فیصلوں اور آئین و قانون کی من پسند تشریحات کا دھندہ چھوڑ کر منصب، حلف اور آئین سے وفاداری نبھانے کی فکر کی جائے، ترجمان تحریک انصاف

قوم ''ٹروجن ہارسز'' کے ذریعے عدلیہ کو فتح کرنے کی کسی کوشش کو ہرگز قبول نہیں کرے گی،

ترجمان تحریک انصاف

منجانب: مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ